جمعہ ۱۳ مارچ: سلور جوبلی کنونشن کا پہلا دن:

دوسری نشست:

سلور جوبلی کنونشن کے پہلے دن کی دوسری نشست کا آغاز بعد نماز مغرب ہوا۔ اس نشست میں ’’آ گہی‘‘ کے عنوان سے ایک مذاکرہ ترتیب دیا گیا تھا جس میں ناظم کراچی سید مصطفےٰ کمال اور وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز اور متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی شرکت متوقع تھی۔ ناظم کراچی اور ڈاکٹر فاروق ستار کی مصروفیات کی وجہ سے اس سیشن کو موخر کیا گیا اور اس دوران ایم کیو ایم یو ایس اے کے یونٹوں کو رپورٹس پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ مگر اسی اثنا میں ڈاکٹر فاروق ستار اور ناظم کراچی کی آمد پر رپورٹس کا سلسلہ منقطع کر کے ایم کیو ایم یو ایس اے کے نگراں عباد رحمان نے ایم کیو ایم یو ایس اے کی جانب سے تیار کردہ سوونیئرز کی تقریب رونمائی کے سیشن کا آغاز کیا۔ ان سوونیئرز میں کیلینڈر کی رونمائی ناظم کراچی کے ہاتھوں اور مجلّہ کی رونمائی ڈاکٹر فاروق ستار کے ہاتھوں ہوئی۔ تقریب رونمائی کے بعد ’’آ گہی‘‘ مذاکرے کا آغاز ہوا۔ کارکنان اور ذمہ داران کی ایک بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ اس مذاکرے کا افتتاح نگران اعلی ایم کیو ایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کرتے ہوئے کہا کہ آ گہی اور شعور کی روشنی ایم کیو ایم نے عطا کی ہے اور آ گہی کا مطلب حقیقت پسندی سے روشناس ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب قائد تحریک کے سفیر بھی ہیں اور انکے پیغام کے پیغامبر بھی ہیں مگر ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ پیغام ہمیشہ پیغامبر سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ اور پیغام کی بحفاظت ترسیل پیغامبر کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے مزید کہا کہ ہم سب ایم کیو ایم کی امانتوں کے امین ہیں آج یہاں سب کارکنان ہیں اس مذاکرہ میں کھل کر سیاسی موضوعات پر بات ہوگی اور اسکے بعد سوال جواب کا سلسلہ بھی ہوگا۔ کسی بھی کارکن کے سوال پوچھنے میں خصوصیت سوال کو ہونی چاہیئے سوالی کو نہیں۔ اسکے بعد نگران اعلی نے ناظم کراچی کو دعوت خطاب دی۔ ناظم کراچی نے اپنے مختصر مگر جامع خطاب میں کراچی کی تعمیر وترقی اور اسکے پیچھے عوامل میں ایم کیو ایم اور اسکے قائد کی ولولہ انگیز قیادت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ہوتے وقت تک انکے ذہن میں تھا کہ جس نے ووٹ دیا ہے صرف اسی کی خدمت کرنی ہے۔ مگر پہلے ہی دن قائد تحریک کی طرف سے ہدایت آ گئی کہ آپ کراچی کے ناظم ہیں صرف ان علاقوں کے ناظم نہیں جہاں سے آپکو ووٹ ملے ہیں۔ اسکے بعد میں نے کراچی کی بلا تخصیص خدمت کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ان علاقوں کی زیادہ خدمت کی ہے جہاں سے ہمیں شاید ایک بھی ووٹ نہیں ملا ہے اور نہ ملنے کی امید ہے۔ انہوں نے کراچی کی تعمیر وترقی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اپنی تمام تر کامیابی کو قائد تحریک کی تربیت کے مرہون منت ٹھہرایا۔

ناظم کراچی کے خطاب کے بعد ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے ڈاکٹر فاروق ستار کو دعوت خطاب دی اور درخواست کی کہ وہ پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات کے تناظر میں شرکاء سے خطاب کریں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے تقریب کے شرکاء کو ایم کیو ایم کی سلور جوبلی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ تمام تر نامساعد حالات کے باوجود آج ایم کیو ایم اپنے قیام کی ۲۵ ویں سالگرہ منا رہی ہے جبکہ وہ پاکستان جو انتہائی مضبوط نظریات پر قائم ہوا تھا وہ ملک انتہائی مرکزیت اور استحصالی نظام کے باعث اپنے ۲۵ سال بھی مکمل نہیں کر پایا اور اس سے پہلے ہی دولخت ہو گیا۔ اور باقی ماندہ پاکستان نے بھی ۲۵ سال سے زائد کا عرصہ اس لیئے مکمل کیا ہے کہ اسکو قائد تحریک اور ایم کیو ایم جیسی تنظیم کا ساتھ مل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اگر مزید تقسیم ہوئی تو ۲ فیصد مافیا کے ہاتھوں ہی ہوگی ورنہ پاکستان کے ۹۸ فیصد عوام ایک مضبوط، مستحکم اور خوشحال پاکستان دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ۹۸ فیصد عوام کی ترجمان ہے اور اب ۲ فیصد مافیا کو یقین ہو چلا ہے کہ الطاف حسین کا نظریہ اس ملک میں اب پھیل کر ہی رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط پاکستان ایک مضبوط فیڈریشن کے نظام سے ہی بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی مرکزیت کا خاتمہ ایک مضبوط پاکستان کی ضمانت ہوگا۔ ڈیکٹر فاروق ستار کے خطاب کے بعد ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے سوال جواب کے سیشن کا آغاز کیا جس میں حاضرین نے ناظم کراچی اور ڈاکٹر فاروق ستار سے کراچی کی تعمیر وترقی اور پاکستان کے داخلی اور سیاسی حالات کے بارے میں سوالات کئے۔ یہ نشست رات کے کھانے پر اختتام کو پہنچی۔